

انکار و فوجی اللہ

محمد کربا علم و کرامت و کبریا
الشیخ ابوسعید رحمة اللہ علیہ

۱۵
مسجد



درست

تعمیر و ترمیم و ترمیم و ترمیم
تعمیر و ترمیم و ترمیم و ترمیم

در مطبعہ بیفیر واقع بمبئی

M.A. LIBRARY, A.M.U.



AR726

1
2
3
4
5

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اسعد الله تعالی وایا تارات الحق بیدار

یعنی دیوانے ٹھکر اللہ تعالیٰ اور تمکو بلکہ ہر ایک اور بند

و تعالیٰ هو الوجود المطلق وان ذالک

صرف وجود مطلق ہے اور ہر بات کہ

الوجود لیس کہ تشکل ولا حد ولا

اس وجود کو نہ شکل ہے اور نہ حد اور نہ

حصر و مع ہذا اظہر و تجلی سیرا مجید

اندازہ مابعد اس کے ظاہر ہوا اور تجلی کے ص

و التشکل و لم یعمر عما کان من

اور شکل اور نہیں فرق آیا اس

عنہم التشکل و عنہم الحدیل ان کما کان

بے شکل اور بے حدی میں بلکہ ایک دیباہی ہے عیا

وان الوجود واحد و الا کما س و

اور ہم بات کہ وہ وجود ایک ہے اور کما س اور کما س

وان ذالک الوجود حقیقتہ جمع الموجودات

اور ہم بات کہ وہ وجود اصل ساری جان کا

و یاطبها وان جمع الکائنات کما خلق ذالک

اور باطن اسکا ہے اور یہ بات کہ سب جہاں نہیں ظاہر اس

الوجود وان ذالک الوجود لیس معنی الحقیق و

وجود سے اور ہم بات کہ وہ وجود کسے ممکن اور

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

الحصول لانهما من العيان المصدرة ليست

حصولی نہیں کیونکہ تحقق اور حصول دونوں میں عیان مصدر سے ہے

من الموجودین في الخارج فانه يطلق الوجود

یہ دونوں خارج میں موجود ہیں اس لیے کہ اس میں بولا جاسکتا لفظ وجود

هذا المعنى حتى للوجود في الخارج تعالى عن ذلك

ان معنی سے ہے ہذا پر کیونکہ خدا موجود ہے خارج میں بڑھ کر رہتا ہے

علاؤا کثیرا بل عنکما بذات الوجود الحقیقة

افعال سے نہایت اعلیٰ بلکہ مراد اس میں اس لفظ وجود سے ایک حقیقت

المتصف بصفات الخلق وجودها بذاتها

جو سب سے پہلے صفات میں ہے اس لیے اس میں خود بخود ہے

ووجود سائر الموجودات هي آثرها في

اور یہ سب موجودات کی اس سے اور انہوں نے اس سے

الخارج وان ذات الوجود من حيث الوجود

خارج میں اور یہ بات کہ وہ وجود اور وہ اس سے ہے اور

يتكثف كحكمة كذات العقل والاشعاع والحيوان

ظاہر ہوتا کسی پر اور اس کے ساتھ عقل اور شعاع اور حیوان

ولا ياتي في القياس ان من كثرات والحد لا يدر

اور نہیں ہر کثرت میں کیونکہ ہر سب کثرت میں اور کثرت محدث

الا كثرات تعالى ذات وصفات عن ذلك كقولنا

کہ سوائے انہیں پاسکتا مابقی کثرت اور صفات انہوں کے نہایت زیادہ

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary on the main text. The notes are written vertically along the right edge of the page, starting from the top right and moving downwards. They discuss philosophical concepts related to existence, knowledge, and the nature of the divine, often using terms like 'حصول', 'وجود', 'عقل', and 'اشعاع'. The handwriting is dense and cursive, typical of traditional Urdu calligraphy.

Handwritten notes at the bottom of the page, continuing the commentary or providing additional examples. The text is written in a similar cursive style to the marginal notes.

وَمَنْ أَرَادَ مَعْرِفَتَهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسَعَى

اور جو کوئی چاہے پہچان اس کی اس طرح اور کوشش کرے

فِيهِ فَقَدْ صَبَحَ وَقَتَهُ وَإِنَّ ذَلِكَ الْوُجُودَ

اس میں غمزدہ متعلق کرے گا اوقات اپنی اور یہ بات کہ اس وجود کے

تَسْرُيبِ كَثَائِفِ الْمَرْغَبَةِ الْأُولَى كَمَا تَبَيَّنَ لِلرَّاسِخِينَ

رتبے کے ہیں پس اسلامیتہ لایقین

وَالْأَطْرَاقِ وَالذَّاتِ الْبَحْتِ لَا يَتَعْنَى أَنْ يَقْدَرُ

اور اطلاق اور ذات بخت کا ہے یہ سنے ہیں کہ قید

الْأَطْرَاقِ وَمَعَهُمْ سَلْبُ التَّعْيِينِ تَابِتَانِ فِي تِلْكَ

الطرائق کے اور سلب تعین کے پاسے جاویں اس

الْمَرْغَبَةِ الْأُولَى كَمَا تَبَيَّنَ لِلرَّاسِخِينَ

تجربہ میں بلکہ یہ ایسے ہیں کہ یہ وجود اس مرتبے میں

تَبَيَّنَ بِلُغَةِ الْإِنْفِاقِ وَالْمَعْنَى وَالْمَقْدَرِ كُلِّ

ہے نسبت لغوی اور معنوی سے اور ہر ایک سے

أَيْ تَبَيَّنَ بِلُغَةِ الْإِنْفِاقِ وَالْمَعْنَى وَالْمَقْدَرِ كُلِّ

تجربہ میں بلکہ یہ ایسے ہیں کہ یہ وجود اس مرتبے میں

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary on the main text. The notes are written in a cursive style and cover the left side of the page.

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary on the main text. The notes are written in a cursive style and cover the bottom right side of the page.

إِذَا تَرَاجَ حَقٌّ قَدِيرٌ جَمِيعٌ مَرَاتِبًا لِمَا كُوِّرَتْ مَعَهُ

جب حصول حال میں عرض کرے گا ہر جہوں میں آئین سب مراتب کے لئے

إِنْبِسَاطُهَا بِمَقَالٍ كَلَامًا لِنَسَانِ السَّكَاةِ

ایسے اپنے پہلے اور بعد کے لفظوں سے کہہ کر ان کا لفظ میں

وَالْعَرُوجُ وَالْإِنْبِسَاطُ عَلَى الْوَسْطِ الْأَكْمَلِ

اور عروج و محالات اور پہلے اور سب مراتب کا ایسی طرح پورا

كَانَ فِي تَكْوِينِهَا مَسْطُورًا وَأَنَّ كَانَ صَلَاحًا قَامَ

ہمارے ہی علیہ لہذا میں رہا اس واسطے کہ علیہ سلام خاتم

النَّبِيِّينَ وَإِنَّ الْأَنْبَاءَ مَسْرُوقَاتُ الْأَكْوَابِ

النبیین کے اور کتبہات کہہ سار مراتب الوجود کے ہیں

الْأَخْوَارُ وَالْإِطْلَاقُ قَهْمًا عَلَى مَرَاتِبِ الدُّوْنِ وَ

پہلے میں جائز ہوتا اور ہر شاہکا مراتب کوئی اور

الْخَلْقِ وَكَذَلِكَ الْخَيْرُ إِشْرَافَاتُ مَرَاتِبِ

خلق پر اور سچے آئین دست ہوتا مراتب

الدُّوْنِ وَالْحُكْمُ عَلَى مَرَاتِبِ الْأَلْوَابِ

کوئی اور خلق کا مراتب

وَإِنَّ لِذَلِكَ الْوَجُودَ كَمَا لَيْتَ أَعْمَالَهُمَا

اور یہ بات کہ اس وجود میں دو طرح کا حال ہے ایک

كَمَا لَخَالِي وَتَابَهُمَا كَمَا لَأَسْمَانِي

حال خالی اور دوسرا حال اسمانی

عروج و محالات اور پہلے اور سب مراتب کا ایسی طرح پورا ہوا ہے کہ اس میں ہر جہوں میں آئین سب مراتب کے لئے ایک ہی علیہ لہذا میں رہا اس واسطے کہ علیہ سلام خاتم النبیین کے اور کتبہات کہہ سار مراتب الوجود کے ہیں اور یہ بات کہ اس وجود میں دو طرح کا حال ہے ایک کما لخالی و تَابَهُمَا کما لاسمانی اور دوسرا حال اسمانی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَالَمِ عَلَى وَجْهِ التَّفْصِيلِ لَا حَاجَةَ

کہ خدا سے بقیہ کے سبب اس مشاہدہ کی مستغنی ہے

ظُهُورِ الْعَالَمِ عَلَى وَجْهِ التَّفْصِيلِ لَا حَاجَةَ

ظہور عالم سے جو بطور التفصیل ہو اس میں حاجت

لَا فِي حَقِّ حُصُولِ الْمَشَاهِدَةِ إِلَى الْعَالَمِ وَمَا فِيهِ

اسکو اس مشاہدہ کی حصول میں جہان اور جہان کی چیزوں سے

لَا فِي حَقِّ حُصُولِ الْمَشَاهِدَةِ إِلَى الْعَالَمِ وَمَا فِيهِ

کیونکہ مشاہدہ سب موجودات کا حاصل ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِنْدَ إِنْدِرَاجِ الْكُلِّ فِي لَبُونِهِ وَ

اسکو سب سدرج پہننے کے اس کے لبون اور

وَ حَدْ تَهْوِيهِ وَالْمَشَاهِدَةُ تَكُونُ تَهْوِيًا

وحدت میں اور ہر مشاہدہ کہلاتا ہے شہود

تَقْبِيًا عَلَى كُنْهٍ الْمَقْصُولِ فِي الْجَمْعِ

غیبی علی شکل شہود مقصول کے جمع میں

وَالْكَثْرَةُ فِي الْوَاحِدِ وَالْفُضْلُ مَعَ الْأَعْضَانِ

اور کثرت اور کثیر کے واحد میں اور فضل اور کثرت کے

وَلَوْ بَعَثْنَا فِي السَّمَاءِ الْوَاحِدَةَ وَأَمَّا اللَّهُ

اور پہل اور پہل وغیرہ کے ایک کثرت میں اور وہ مال

الْأَشْيَاءِ فَهِيَ عِبَارَةٌ عَنِ ظُهُورِهَا عَلَى

اشیاء کے مراد سے ظہور خدا سے ہر شے سے

لا
واضح ہو کہ اس طرح صوفیوں
میں نام اس کی اور مشاہدہ کا
فہم میں اس سے اور بطور
علی اور اس کے
تعالیٰ سے جو ان حضرات
علم میں اس کے
اور اس کے
وقت اور اس کے
جاتے ہیں
مولوی
میں اس کے
مکمل

الصِّفَاتُ الْكَامِلَةُ لِذَلِكَ الْوُجُودِ بِاعْتِبَارِ

صفات کاملہ اس وجود کے اعتبار

كَلِمَتِهَا وَأَطْلَاقُهَا سَائِرُ فِي جَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ

کلمت اور اطلاق کے سارے میں تمام موجودات میں

الْمَوْجُودَاتِ بِكَيْفِيَّتِهَا تَكُونُ تِلْكَ الصِّفَاتُ

جیسا کہ یہ صفات کاملہ

الْكَامِلَةُ فِي ضَمَنِ صِفَاتِ الْمَوْجُودَاتِ عَيْنِ

ضمن صفات موجودات میں عین

صِفَاتِ الْمَوْجُودَاتِ كَمَا كَانَتْ

صفات موجودات کے ہیں جیسے کہ

صِفَاتِ الْمَوْجُودَاتِ قَبْلَ الظُّهُورِ

صفات موجودات کے ظہور سے پہلے

فِي تِلْكَ الصِّفَاتِ الْكَامِلَةِ عَيْنِ تِلْكَ

ان صفات کاملہ میں عین ان

الصِّفَاتِ الْكَامِلَةِ وَإِنَّ الْعَالَمَ جَمِيعَ

صفات کاملہ کے ہیں اور یہ بات کہ علم

أَجْزَاءِ الْأَعْرَاضِ وَالْمَعْرُوضِ هُوَ الْمَوْجُودُ

اجزاء اور اس میں اور اس میں اور وہی وجود ہے

وَإِنَّ لِلْعَالَمِ تِلْكَ مَوَاطِنَ أَحَدِهَا

اور یہ بات کہ اس علم کے ہیں موطن ہیں پہلی

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary on the main text. The notes discuss the relationship between the attributes of existence and the world, and the nature of the world as a whole. Key phrases include 'صفات کاملہ', 'موجودات', 'عین', 'ظہور', and 'مواطن'. The notes are written in a cursive style and cover the left margin of the page.

التَّعَيَّنَ الْأُولَىٰ لِلْمَعْنَىٰ فِيهِ شَيْءٌ نَّكَرًا وَ
تثنية اولی اور اس سوا میں نام عالم کا شیون تھا
ثَابِتًا الْكَلِمَاتُ الْكَلَامِيُّ وَالْمَعْنَىٰ فِيهِ أَعْيَانًا
دوسرا تثبیر ثبات اور آئین نام انکا اعیان
ثَابِتَةً وَتَالْتِهَانِي الْكَلَامِيُّ وَ لَيْسَ مَعْنَىٰ
ثابتہ تھا مینرا خارج میں لیس مین
فِيهِ أَعْيَانًا أَخَارِجِيَّةً وَإِنَّ الْأَعْيَانَ
اعیان خارجہ کہلاتی اور یہ بات کہ ان اعیان
الثَّابِتَةِ مَا شَبَّهَتْ رَأْيِيهِ الْوَجُودِ
ثابتہ والے جو وجود کے ہی نہیں سوتے
وَإِنَّمَا الظَّامِ أَخْكَامُهُا وَ
اور جو ظاہر ہوتا ہے من احکام اور
ثَابِتًا وَإِنَّ الْمُدْرَكَ فِي كُلِّ مَعْنَىٰ هُوَ
ثابت اور اگرچہ اور اس میں آیت ہے ہر معنی میں سے وہ
الْوَجُودِ وَبِوَسْطِيَّتِهِ يَدْرِكُ خَلْقَ
وہی وجود سے اور اس کے ذریعہ سے وہ اپنے ادراس میں
الْمَعْنَىٰ وَالشَّيْءَ بِالنَّهْدِ إِلَىٰ مَسَائِرِ
آئی ہے یہی کہ نور نسبت تاجی
الْأَلْوَانِ وَالْأَسْكَالِ وَلَا جِلَّ دَوَامِ الظَّاهِرِ
رنگوں اور شکون کے اور سب سے

حکایت کے میں کہ فی الحقیقت
 اعلان کیا ہے وجود انہیں رکھتی
 بلکہ بسبب اس لئے نورانی ہوتی
 ضرب ہا کہ اس لئے نورانی ہوتی
 نظر آتی ہیں اس لئے نورانی ہوتی
 نورانی ہوتی ہیں اس لئے نورانی ہوتی
 لکھتا ہوتی ہے اس لئے نورانی ہوتی
 ظاہر بسبب
 تقدیرات و تعلیم کے
 گوناگون نظریات سے اور احکام اور
 ہستی سے اس طرح خفا و تصدق
 جسے اور ان کے میں تمام اس
 سے نورانی سے غیر میں اور سکون
 تقاضا ایشال پہلے حالت
 کجا گیا - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰

وَسِنَّةٌ لِّمَنْ لَا يَعْلَمُ حُبَّهَ إِلَّا ذِكْرَكَ

اور وہی اس کے اس اور اک کو سوا

إِلَّا الْخَوَاصُّ وَالرَّاقِبُ الْقَرِيبُ قَرِيبَانِ قَرِيبٌ

خاص اور اعلیٰ کو قریب جاننا اور یہ بات کہ قریب و درپردہ کا ہونا

الْمُتَوَافِلُ وَالْقَرِيبُ الْفَرِيقَيْنِ أَمَّا قَرِيبُ النُّوَالِ

ایسے قریب تو اہل اور دوسرا قریب فریقین قریب تو اہل الیکو

وَقَرِيبُ الْإِسْكَافَاتِ الْبَعِيدُ الْبَعِيدُ وَهُوَ صِفَاتُهُ

پہنچن کہ صفات بسنے سے دور ہو جائیں اور صفات ربانی

كَمَا لِي بَانَ يَجِيئِي وَتَمِيئُ بِإِذْنِهِ كَعَالِي

ظاہر ہوا اور آجین اور زندہ کرے اور ہار کے خاکے سکھتے اور

كَيْمَمٌ وَيَصْرُوفٌ مِنْ جَنَمِ جَسَدِهِ كَامِدِ الْأَذَانِ

سن کے اور دیکھنے کے سب جسم اسکا صرف کا نون

وَالْعَيْنِ فَهَذَا كَمَا لِي سَمِعَ الْمَسْمُوعَاتِ مِنْ

اور انکھوں سے پر بصر ہو اور اس طرح سن کے آواز کو

بَعِيدٌ وَكَمَا لِي هَذَا الْقِيَاسُ وَهَذَا مَعْنَى فَنَاءِ

دور سے اور یہ صفات بھی ایسے ہی ہو جائیں اور یہ بصر کو

الضَّمَاتِ فِي صِفَاتِ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ الْمَوْلَى

ایسی صفات کو صفات ربانین فنا کرے اور یہ بصر کو

وَأَمَّا قَرِيبُ الْفَرِيقَيْنِ فَهُوَ قَرِيبُ الْعَبْدِ بِالْكَفَرَةِ

اور قریب فریقین اسکو کہتے ہیں کہ بندہ بالکل دُشمن ہو جاوے

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'اور یہ بصر کو', 'دور سے', 'ایسی صفات', and 'دشمن ہو جاوے'. The notes are written diagonally and vertically around the main text.

Handwritten notes at the bottom right corner, including the word 'مذکور' and some illegible text.

عَنْ شُعْرٍ رَجَمَ الْجَمْعُ الْمَوْجُودَاتِ كَمَا فِيهِ

شعور جمع موجودات سے یہاں تک کہ

لَفَسَمَ الْجَمْعَ بِكَيْفِ لَمْ يَبْقَ فِي لُطْفِهِ الْأَوْجُودُ

اپنے آپ سے ہی اس جمع تک کہ جو باقی نہیں رہے اس کے

الْحَقُّ شَيْئًا نَدُّوهُ وَاللَّهُ فِي هَذَا مَعْنَى قَسَائِدِ

سوائے وجود خدا پاک کے یہی معنی ہیں تمہارے ہندہ کی

الْعَبْدِ فِي اللَّهِ الْخَالِي وَهُوَ كَمَثَرِ الْمُرَاتِلِ

ذات رہا ہے میں اور یہی ہے لہذا ظاہر میں ہے

وَأَنَّ مَعْنَى الْقَائِلِينَ بِوَحْدَةِ الْوُجُودِ مِنْ

اور یہ بات کہ ایک فرقہ ایک توحید وجود کا وہ ہے جو

يَعْلَمُ أَنَّ الْحَقَّ شَيْئًا نَدُّوهُ وَاللَّهُ فِي هَذَا مَعْنَى قَسَائِدِ

علم الیقین سے جانتا ہے کہ خدا کے پاک حضرت

جَمْعِ الْمَوْجُودَاتِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا

جمع موجودات کی ہے ظاہر میں کیا وہ ہے باطن میں

عَلَّمَ الْيَقِينَ وَاللَّيْقَانَ لَا يَشَاهِدُ الْحَقُّ شَيْئًا نَدُّوهُ

یقین و یقین خدا کے پاک کا ہے

وَاللَّهُ فِي هَذَا مَعْنَى قَسَائِدِ

میں اور یہی ہے لہذا ظاہر میں ہے

فِي الْخَلْقِ نَدُّوهُ بِالْقَلْبِ وَهَذَا كَمَثَرِ

خدا کو خلق میں تیار قلبی سے اور یہی ہے مرہبہ

اس کے ساتھ ساتھ
اصطلاح موقوف نہیں
اور اس کے ساتھ ساتھ
سوائے علم الیقین کے
یہی معنی ہیں اور یہی
ہے لہذا ظاہر میں ہے
میں اور یہی ہے لہذا
ظاہر میں ہے



أُولَىٰ وَآخِلَىٰ آمِنِ الْمَشْرِقَةِ الْأُولَىٰ وَمِنْهُمْ

چنگا اور بڑا ہے پہلے مرتبہ سے اور ایک مرتبہ سے

مَنْ يَشَاهِدُ الْحَقَّ فِي الْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي الْحَقِّ

ہے جو دیکھتا ہے خدا کو خلق میں اور خلق کو خدا میں

بِحَيْثُ لَا يَكُونُ أَحَادٌ كَمَا أَنْوَاعٍ الْآخِرِ

اس طرح کہ ایک کا دوسرے کی دیکھار سے منع نہ ہو

وَهَذِهِ الْمَرْتَبَةُ الْآخِرَةُ أُولَىٰ وَآخِلَىٰ آمِنِ

اور یہ مرتبہ چنگا اور بڑا ہے

السَّمَرَاتِ السَّالِبِينَ وَهِيَ مَقَامُ الْأَلْبِيَاءِ

چنگا دروان سبوں سے اور یہ مقام انبیاء کا ہے

وَالْأَقْطَابِ بِمِثَابِ اجْتِهَادِهِمْ وَمِنْ خِلَالِ أَنْ

اور قطبوں کا سبب متابیت انبیاء کے اور یہ مرتبہ حاصل

يُحْصَلُ الْمَرْتَبَةُ الْمَوْجُودَةُ مِنْ تِلْكَ الْمَرْتَبَةِ

پہرے سے مرتبہ بیان سے ان میں سے

الثَّلَاثِينَ خَالِفِ الشَّرِيَّةِ وَالظُّرُوفِ فَضْلًا

جو عن ان میں سے اس شخص کو جو مخالف شریعت اور طریقت ہے

عَنِ السَّمَرَاتِ الْآخِرَةِ الَّتِي رُحِيَ أَعْلَىٰ هِيَ

پہرے سے حاصل ہونے کے مرتبہ اجیرو جو بڑا ہے اور سب

سِوَاهَا آمِنِ السَّمَرَاتِ الْآخِرَةِ وَالْجَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ

مرتبوں سے اور یہ بات کہ سب موجودات

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary on the main text. The notes are dense and cover the entire left margin, including the top and bottom edges.

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary on the main text. The notes are dense and cover the entire right margin, including the top and bottom edges.

اور جو کچھ ہوسا اور پانہ ہستی اور اگر کسی علم سے پہچان ہوتی تو سوالی غلط اور ہمتا ہستی
بے ربط سے خراب کرتے تھے اور اکثر الفاظ کے اوستے اور کھنی سے نوبت

بکھر ہوئی ہستی محمد کن الدین مکمل ہونے یا وہ صغیر کہیہ

علم ہنرم رکھتا علی الخصوص اس علم سے باہر بلکہ یہ بہرہ ہے اور اگر کچھ
سنی تھے یا پڑ ہے پڑا کے یا تین یا وہ میان تو صرف وہ قالی ہیں اور

اس علم کو درکاشہ والی چاہتے تھے کہ کچھ کچھ کچھ کے عبارت صحت اور وہ
سیدی میں تر جھکیا اور ہونے ہونے جگہ پر کچھ کچھ نو اور سب فہم ناقص

اپنے کے لکھے مگر ہر ہی جیسا کہ چاہتے تھے ویسا درست نہیں ہوا کہ کچھ
دراستے صحیحات مسائل اسکے کے نسبت یاد و ظہر علم الہیہ سے دستاویز

استغیہ و علم تو حید و لغت و درکار ہی سوا کچھ کہ ان کتب میں اور یہ مالوں کا
نو کیا ذکر یہ اصلاً نہ ہی نہیں ملتا تھا جس طرح جلدی ہوتی ہے

طبع درست ہو سکا کیا گیا اور منقول ہونے لگا یہ تمام کتابیں تھیں
کہ یہ سب الہ پر ابی ہزار دن سب الہ کی قیمتی سے جو لڑا کہ پوس تھیں

صحیح اور تہتر ہو گا اور سب سے زیادہ فائدہ بخشے گا۔ اللہم اعرفہ صفتنا
و صحیحاً و تمہیما و کاتبنا و انھی فی طبعہما و الہیہ و لہما ہمتنا

الرسول علیہ السلام و ہونے علی الہ و صحابہ الکرام علیہم السلام و انھیہم

(دراحم الہیہ و کتب اساطیر علی)

(تختہ مرسلہ)

پہرخاص و عام کو واضح ہو کہ یہ کتاب خاکسار نے دو بار
 پھر منٹا نا یقینان نہایت صحت اور صفائی کے ساتھ چھپوا لی
 ہے اسلئے مشہور کیا جاتا ہے کہ جس جہاں کو ضرورت ہو سو سو
 محضو ایک پیکر خاکسا و عبد اللہ کتب فروش نند اچور یہ شیار پور
 ریلوے سٹیشن شہری سید

(احسن القصص)

یہ کتاب نایاب احسن القصص معروف بہ قصہ یوسف زلیخا تصنیف
 مولانا رسولی غلام رسول صاحب کتب عالم پور کوٹلہ نہایت
 نہایت صحت اور شگفتگی اور صفائی کے ساتھ چھپوا لی ہے۔ اسلئے
 جس صاحب کو ضرورت ہو قیمت ۱۰ روپے محضو لڈاک پیکر خاکسا

کی دکان سے طلب کر کے فرماشتہ

عبد اللہ کتب فروش نند اچور

دکان پو شیار پور ریلوے سٹیشن شہری سید

امتحان



واضح ہو کہ بندہ کی دکان میں عربی انگریزی اور

اور طبابت و نجوم اور ٹانگہ وغیرہ ہر قسم کی کتب

موجود ہیں اور ترانہ شریف بمبئی و کانپوری عطا

عمدہ ہی میں لہذا جس صاحب کو ضرورت ہو منگ

فتیت بہت رعایت سے لجا سکیں

اللہ شاہ

عبد اللہ کتب فروش نزد چوپہ دکان ہنولور

rf

1/15/50



**MUSLIM UNIVERSITY LIBRARY
ALIGARH.**

This book is due on the date last stamped. An
-due charge of one anna will be charged for
1 day the book is kept over time.

30 '78

